ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔
فون:۔ 021-99212639

آئی جی سندھ نے سی پی او میں اسٹیٹ آف آرٹ زینب الرٹ ایپ کا رسمی طور پر افتتاح کیا۔

کراچی 10 مارچ 2020ء۔

آئی جی سندھ مشتاق احمد مہر نے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایک سادہ سی تقریب کے دوران اسٹیٹ آف آرٹ زینب الرٹ ایپ کا رسمی طور پر افتتاح کیا۔ اس موقع پر متعلقہ تمام شعبہ جات کے اعلیٰ افسران، سول سوسائٹی ممبران، سندھ پولیس کے افسران، اسٹاف اور سی پی ایل سی کے مہمانانِ گرامی بھی اپنے رضا کاروں کے ہمراہ موجود تھے۔ آئی جی سندھ نے تقریب سے خطاب میں مذکورہ ایپ کی ضرورت اور اسکے تحت انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) کے استعمال سے آنیوالی نسلوں کے تحفظ اور سوشل ایشوز کو اپنے طور پر حل کرنے اور نمٹنے جیسے امور و اقدامات پر روشنی ڈالی۔

ان کا کہنا تھا عوام کو بلامعاوضہ خدمات فراہم کرنے کے حوالے سے اس ایپ کی تیاری اور اس کے دیگر جملہ مراحل میں پروجیکٹ ٹیم اور ممبران کی کاوشیں لائق ستائش ہیں۔ انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ جلد ہی اس جیسی مزید ایپس زینب الرٹ سسٹم میں شامل ہوجائیں گی جن سے دیگر مسائل بشمول وہیکل چیکنگ، کریمنلز کی شناخت ذریعہ آئی سی ٹی، چہروں کی پہچان، مصنوعی ذہانت اور مشینوں سے سیکھنے کے عمل کو حل کیا جاسکے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوان انجینئرز کی کاوشوں کو سراہا گیا ہے اور اس ضمن میں پروجیکٹ ممبران کو ستائشی مکتوب دیئے جائینگے اور پولیس ہیڈکوارٹرز مزید عمدہ نتائج کے حصول کے لیئے انھیں بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کریگا۔

سی پی ایل سی چیف زبیر حبیب نے کہا کہ پولیس، سی پی ایل سی اور میسرز انوینٹ لیب کے رضا کاروں کی مشترکہ منصوبے اور اقدامات کی بدولت گم شدہ اور مل جانیوالے بچوں کی تفصیلات کے حوالے سے زینب الرٹ ایپ تیار کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ مذکورہ ایپ پر گذشتہ کئی ماہ سے ٹیسٹنگ کا عمل سی پی او اور سی پی ایل سی کے ماہرین کی نگرانی میں جاری تھا جسکا مقصد اس ایپ کے آپریٹنگ نظام کو آغاز سے قبل ہی مؤثر اور مربوط بنانا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ زینب الرٹ عالمی سطح پر استعمال ہونیوالے سسٹم اور معیار کے عین مطابق ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ زینب الرٹ دیگر ایپس کا نقطہ آغاز ہے جو جلد ہی بتدریج متعارف کی جائینگی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ گم شدہ اور مل جانیوالے بچوں کی تیز ترین رپورٹنگ کے حوالے سے آئی او ز ایپ اور ویب کی تیاری پر بھی کام جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ زینب الرٹ بل 2020ء سینٹ سے پاس ہو چکا ہے اور اس ایپ سے زینب الرٹ سسٹم کے قیام کی ضرورت پوری ہو سکے گی جن میں گم شدہ اور مل جانیوالے بچوں کا ملکی سطح پر ڈیٹا بیس کی تیاری سرفہرست ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے قوی اُمید ہے کہ کراچی سے شروع کی جانیوالی اس ایپ کو جلد ہی ملکی سطح پر وسعت ملے گی۔ تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ اس ایپ سے آگاہی کے لیئے میڈیا کے کردار کو یقینی بنایا جائے۔

پروجیکٹ ڈائریکٹر لیاقت علی نے اس خصوصی ایپ کی تفصیلات اور ترجیحات کا مختلف حوالوں سے احاطہ کیا اور تمام این جی اوز/ این پی اوز و دیگر اداروں سے اس ایپ کی کامیابی کے حوالے سے اپنے اپنے انفرادی و اجتماعی کردار کی ادائیگی کا کہا۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔